رسالت

(از جناب مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث رحمانیہ)

×+× ۶ ×+×

آپ کی امداد کیلئے آسمان سے ملائکہ کا نازل ہونا۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے (اے مومنو!) جب تم اپنے رب سے فریاد چاہتے تھے اللہ نے تمہاری فریاد سنی کہ بیشک میں مدد کرونگا ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جو سلسلہ وار آئینگے (۹ پارہ) تمہارا رب مدد کریگا تین ہزار فرشتوں، پانچ ہزار فرشتوں کے ساتھ جو ایک خاص حالت کے ساتھ نشان لگائے ہوئے ہیں۔ (سورہ عمران پارہ ۴) اصلی مدد اللہ تعالیٰ کی ہے یہ فرشتوں کی مدد تمہاری تسکین کیلئے ہے۔ سعد بن وقاص صحابی عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ احد کی لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے۔ کہتے ہیں احد کے دن آپ کے دائیں بائیں جانب سخت (مدافعانہ) دو شخص کفار سے لڑ رہے تھے (تاکہ کوئی دشمن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکلیف نہ پہنچاوے) میں نے ان دونوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور وہ دونوں فرشتے جبرئیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام تھے۔ (بخاری مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کہ یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں لڑائی کا (ہتھیار وغیرہ) ان کے اوپر ہے اور گھوڑے کے لگام کو پکڑے ہوئے ہیں (صحیح بخاری)

عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں (بدر کے دن) ایک مرد مسلمان ایک کافر پر قتل کرنیکے لئے حملہ کرتا ہے۔ اچانک ایک آواز ایک شہسوار کی سنتا ہے اور وہ کہتا ہے اے حیزوم آگے بڑھ اور ایک آواز کوڑے کے مارنے کی سنی صحابی کیا دیکھتا ہے کہ اسکے مارنے سے پہلے ہی ایک کافر چت گر کر مر گیا میں نے دیکھا کہ اسکی ناک ٹوٹ گئی اور چہرہ بیٹھا ہوا تھا اور اسکی لاش نیلی ہوگئی۔ صحابی نے رسول اللہ سے اس واقعہ کو بیان کیا آپ نے فرمایا تو سچا ہے تیسرے آسمان کے فرشتے مدد کے لئے آئے ہیں۔ (صحیح مسلم)

غزوہ خندق کی لڑائی میں بھی ملائکہ آپ کی مدد کیلئے آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خندق کی لڑائی سے واپس ہوئے ہتھیار اتار کر رکھ دیئے اور غسل کرنے لگے۔ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے گرد غبار جھاڑتے ہوئے۔ کہا آپ نے ہتھیار اتار دیا میں نے ابتک ہتھیار نہیں اتارا۔ جلد نکلئے (تشریف لیچلیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہاں جبرئیل علیہ السلام نے اشارہ کیا بنی قریظہ کے یہود کیطرف آپ جنگ کے لئے نکلے حضرت انس فرماتے ہیں جسوقت جبرئیل علیہ السلام سوار ہوکر بنی غنم کی گلی سے جارہے تھے۔ گلی میں گرد غبار اوڑ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کیطرف جنگ کیلئے تشریف لیگئے۔ اور صحابہ کو حکم دیا جلدی چلو۔ آخرکار بنی قریظہ کے قلعہ کا حصار کرلیا۔ ان لوگوں کو قلعہ سے نکلنا پڑا اور جنگ کی وجہ سے قتل کئے گئے۔ (صحیح بخاری۔ صحیح مسلم) ۔ ان لوگوں نے مشرکین مکہ کی جنگ میں مدد کی تھی، جنگ کیلئے مکہ والوں کو آمادہ کیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غداری بھی کی تھی۔ یہی وجہ ان سے جنگ کی ہوئی، حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا بدر کی لڑائی میں جو مسلمان تھے اُن کو آپ لوگوں میں کیا سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا مسلمانوں میں وہ بہتر اور افضل ہیں۔ جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا جو فرشتے بدر کی لڑائی

جن حاضر تھے وہ بھی اسی حیثیت سے یعنی فرشتوں میں وہ فرشتے افضل ہیں۔ (صحیح بخاری)

حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا احد کی لڑائی سے بھی زیادہ کبھی آپ کو تکلیف پہنچی (احد میں دندان مبارک شہید ہوئے تھے۔ سر پر تیر کافر نے مارا جس سے زخم ہو گیا تھا۔ ننگی مبارک کچلی گئی اور بہت سے مسلمان شہید ہو گئے تھے اسوجہ سے آپکو سخت صدمہ تھا) آپ نے فرمایا تیری قوم سے مجھکو سخت سخت تکلیفیں ہوئیں اور اس سے بھی زیادہ وہ تکلیف ہے جو عقبہ کے دن پہنچی (جب آپ طائف میں گئے تھے) میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یالیل کے پاس پیش کیا (مجھے امن دیں ان کے ساتھ طائف میں رہنے دیں اور اسلام کے حکم کی تبلیغ کرتا رہوں) اس نے کچھ جواب نہ دیا جو کچھ میں نے ارادہ کیا تھا میں واپس چلا مشرکین نے آپ کو پتھروں سے اسقدر زخمی کر دیا آپ فرماتے ہیں کہ میں بیہوش تھا جس وقت قرن الثعالب کے نزدیک پہنچا اس وقت مجھے ہوش آیا آسمان کیطرف سر اٹھایا کیا دیکھتا ہوں کہ بادل نے مجھ پر سایہ کر لیا میں نے دیکھا جبرئیل علیہ السلام کو آکر مجھپر سلام کیا اور پکارا کہ اے محمد اللہ پاک نے بیشک تمہاری قوم کی باتیں سن لیں اور جو کچھ ان لوگوں نے آپ کو جواب دیا (اور گستاخی کی) اللہ پاک نے ملک الجبال فرشتہ کو بھیجا جو کچھ چاہیں آپ اسکو حکم کریں فرشتہ ملک الجبال (جو پہاڑوں کی نگرانی پر مقرر ہے) آکر سلام کیا پھر کہا اے محمد اللہ پاک نے تیری قوم کی باتیں سن لیں میں ملک الجبال ہوں اللہ پاک نے مجھکو بھیجا ہے آپ جو حکم کریں اسکی تعمیل کروں۔ اور ان دونوں پہاڑوں کو ملا دوں مکہ والے (کل کچل کر نیست و نابود ہو جاویں) آپ نے ملک الجبال سے فرمایا (میں یہ نہیں چاہتا) امید رکھتا ہوں کہ اللہ پاک ان کی پشت سے ایسی نسل پیدا کریگا وہ لوگ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرینگے اور شرک سے علیحدہ رہیں گے (صحیح مسلم)

ابو سعید خدری کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کوئی نبی نہیں (پہلے گذرے) مگر دو وزیر انکے آسمانی تھے اور دو وزیر زمین والوں سے۔ میرے لئے بھی۔ دو وزیر آسمان والے ہیں جبرئیل میکائیل اور دو وزیر میرے زمین والوں میں سے ہیں ابوبکر و عمر (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ حجرہ مکہ میں نماز پڑھ رہے تھے مشرکین کہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوجہل نے کہا آج محمد کی گردن کچل دونگا وغیرہ یکایک جسوقت آپ کی طرف بڑھا ارادہ باطل کے ساتھ۔ پھر پیچھے ہٹنے لگا دونوں ہاتھوں سے دفع کرتا ہوا۔ لوگوں نے کہا تجھے کیا ہوا کہتا ہے میرے سامنے ایک خندق ہے کچھ لوگ ہیں پروں سے مجھے مارنے کیلئے مجھے خوف اور آواز دہشتناک دکھا اور سنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر میرے قریب آتا فرشتے اسکی بوٹی بوٹی اچک لیجاتے (صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جب ہم پہنچے (معراج کی رات) بیت المقدس میں جبرئیل علیہ السلام نے انگلی سے پتھر میں سوراخ کیا اور براق (جو میری سواری تھی) اسمیں باندھ دیا (ترمذی) انس صحابی فرماتے ہیں معراج کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک براق لگام زین کے ساتھ لایا گیا جب آپ نے سواری کا قصد کیا براق (سواری کا جانور) اوچھل کود کرنے لگا۔ جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا کرتا ہے تیری پیٹھ پر انسے بڑھ کر کبھی کوئی سوار نہیں ہوا۔ براق پسینہ پسینہ ہو گیا یعنی شرم سے (ترمذی)

شان نبی میں گستاخوں کا حشر کیا ہوا۔

ایک نصرانی مسلمان ہوا سورہ بقرہ آل عمران پڑھ لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی امر میں لکھنے کیلئے منشی مقرر کیا تھا۔ مرتد ہو کر نصرانی ہو گیا۔ اور لوگوں سے کہنے لگا محمد کچھ نہیں جانتا مگر (جو کچھ میں سکھا دیتا تھا) اور لکھ دیتا تھا۔ آخر وہ مر گیا۔ لوگوں نے زمین میں دفن کر دیا۔ جب صبح ہوئی اسکی لاش کو

زمین نے اوپر پھینکدیا۔ مشرکین نے کہا کہ محمد کے ساتھی لوگ ایسا کرتے ہیں اسلئے کہ ان کے یہاں سے بھاگ آیا۔ پھر دفن کردیا پھر صبح کو زمین نے لاش کو پھینکدیا۔ پھر کافروں نے خوب گہری قبر کھودی اور دفن کردیا تیسرے روز زمین نے پھر پھینک دیا۔ لوگوں نے سمجھ لیا کوئی آدمی نہیں پھینکتا بلکہ زمین ہی اسکی لاش کو قبول نہیں کرتی۔ صحیح بخاری تین روز تک خوب ہی پہرے داری کی لیکن اللہ پاک نے دکھا دیا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے ایذا دینے والوں کا یہ نتیجہ ہوتا ہے۔

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی مسلمان ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا کرتا تھا۔ اسلام سے مرتد ہوکر مشرکین سے جا ملا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو زمین (جب مرے گا) قبول نہیں کریگی ابوطلحہ صحابی فرماتے ہیں میں گیا جس جگہ وہ مرگیا تھا اسکی لاش کو دیکھا زمین پر پھینکی ہوئی تھی۔ لوگوں سے کہا اسکا کیا حال ہے جواب دیا کئی مرتبہ ہم لوگوں نے اسکو دفن کیا مگر زمین اسکی لاش اوپر پھینک دیتی ہے۔ صحیح بخاری۔

آپ جن و بشر دونوں کے رسول ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے آپ بنی نوع آدم کیلئے ہیں اسی طرح جنوں کیلئے بھی ہیں۔ قبل ہجرت کئی مرتبہ مکہ کے جنگلوں پہاڑوں میں جنوں کی تبلیغ و تعلیم کیلئے تشریف لیگئے اور ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں بھی جنوں کی تبلیغ کیلئے پہاڑوں میں تشریف لیگئے۔

مکہ کے باہر مقام نخلہ میں آپ فجر کی نماز میں پیاری آواز سے قرآن شریف پڑھ رہے تھے جنوں کی ایک جماعت آئی قرآن شریف خوب کان لگا کر سنا۔ ان کے دلوں پر گہرا اثر ہوا۔ اپنی قوم میں گئے اور کہا اے میری قوم والو ہمنے ایک قرآن عجب خبر سنا اور وہ سیدھی راہ دکھاتا ہے ہم سب اسپر ایمان لائے اور کبھی شرک نہیں کرینگے بیشک اللہ پاک بلند ہے شرکت سے نہ اسکے بیوی ہے نہ اولاد وہ اکیلا ہے وحدہ لاشریک ہے اور محمد اسکے بندہ ہیں اور اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے جنوں کے متعلق اور ان کا قول نقل فرماتا ہے سورہ احقاف ۲۶ پارہ میں یَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ جنوں نے اپنی قوم سے جاکر کہا۔ اے ہماری قوم قبول کرو پکارنے والے کی آواز یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان پر ایمان لاؤ اللہ پاک تمہارے گناہ بخش دیگا اور عذاب سخت سے نجات دیگا سورہ جن اور سورہ احقاف میں جنوں کا قصہ خوب تفصیل سے بیان ہوا ہے۔

عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں ایک جماعت جنوں کی قوم کے قاصد ہو کر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ آپ کی امت ہڈی اور لید اور کوئلے کے ساتھ استنجا کرتی ہے اور اللہ نے ہماری روزی اسمیں رکھی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہملوگوں کو اس سے منع کردیا۔ (ابوداؤد)

ہڈی ہیں ان کیلئے خوب گوشت لگ جاتا ہے من جانب اللہ اسکو جن کھاتے ہیں اور لید گوبر انکے حیوانوں کے روزی ہے۔ کوئلے میں ہوسکتا ہے پھل لگ جاتا ہو یا اسی کو کھاتے ہوں یا ان کے حیوان کھاتے ہوں واللہ اعلم۔ اسکے علاوہ اور بھی چیزیں جنوں کی غذا ہیں۔ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجکو حکم ہوا ہے کہ میں جنوں میں جو تمہارے بھائی ہیں جاکر قرآن پڑھوں ایک آدمی تم میں سے میرے ساتھ چلے میں اٹھ کھڑا ہوا جب آپ میدان میں نکلے میرے اردگرد ایک خط کھینچ دیا فرمایا اس سے باہر نہ نکلنا اگر تو اس سے نکلا تو قیامت تک نہ تو مجھکو دیکھیگا اور نہ میں تجھکو دیکھونگا۔ بیہقی۔

(باقی باقی)